سوال

(394) سونے کا دانت لگوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سونے کا دانت لگوانے کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے، نیز وضو کرتے وقت اس طرح کے مصنوعی دانت اتارنا ضروری ہیں؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کے لئے سونا پہننا اور اسے بطور زینت استعمال کرنا جائز نہیں ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ''میری امت کی عورتوں کے لئے سونے اور ریشم کو حلال قرار دیا گیا ہے۔'' [نسائی، الزینۃ: ۵۱۵۱]

اس حدیث کے پیش نظر مردوں کو شدید ضرورت کے بغیر سونے کا دانت لگانا جائز نہیں ہے، البتہ عورتیں اسے بطور زینت لگا سکتی ہیں اور ایسا کرنا عورتوں کے لئے اسراف نہیں ہے۔ البتہ اگر کوئی مرد یا عورت جس نے سونے کا دانت لگوایا ہوا گر فوت ہو جائے تو اس دانت کو اتار لینا چاہیے، اگر اس کو اتارنے سے مسوڑا پھٹنے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں اسے باقی رہنے دیا جائے، چونکہ سونا مال ہے اور مرنے کے بعد وہ مال اس کے وارثوں کا ہو جاتا ہے، اس بنا پر اسے میت کے پاس نہیں رہنے دینا چاہیے۔ وضو کرتے وقت اس قسم کے مصنوعی دانتوں کو اتارنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسا کہ وضو کرتے وقت انگوٹھی کو اتارنا واجب نہیں ہے، البتہ اسے حرکت دینا بہتر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے، لیکن دوران وضو اس کا اتارنا منقول نہیں ہے، ظاہر ہے کہ دانتوں کی نسبت انگوٹھی پانی کے پہنچنے میں زیادہ رکاوٹ کا باعث ہے، بعض دانت فکس ہوتے ہیں انہیں اتارنا، پھر لگانا بہت مشکل ہوتا ہے، اس لئے وضو کرتے وقت سونے یا دیگر مصنوعی دانت اتارنے ضروری نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:398